پارہ نمبر 30

خلاصہ قرآن مجید

پیش کنندہ

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

پہلا رکوع | النباء | اللہ کی نعمتوں کا بیان

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ﴿٦﴾ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا
نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَبَنَيْنَا
فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً
ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ﴿١٦﴾

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا (6) اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) (7) (بے شک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا (8) اور نیند کو تمہارے لیے (باعث) آرام بنایا (9) اور رات کو پردہ مقرر کیا (10) اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا (11) اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے (12) اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا (13) اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا (14) تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں (15) اور گھنے گھنے باغ (16)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

چوتھا رکوع | النازعات | جنت میں جانے کی بنیاد ضبط نفس (Self Control) ہے

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَىٰ ﴿٣٥﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ ﴿٣٦﴾ فَأَمَّا مَن طَغَىٰ
﴿٣٧﴾ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٣٩﴾ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ
رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٤٠﴾ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٤١﴾

اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا (35) اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی
(36) تو جس نے سرکشی کی (37) اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا (38) اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے (39) اور جو
اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا (40) اس کا ٹھکانہ بہشت ہے
(41)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

پانچواں رکوع | عبس | قیامت والے دن انسان اپنے قریبی عزیزوں سے بھاگے گا

إِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهِ
وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾

توجب (قیامت کا) غل مچے گا (33) اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا (34) اور اپنی ماں اور اپنے باپ
سے (35) اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے (36) ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہو گا جو اسے (مصروفیت کے
لیے) بس کرے گا (37)

چھٹا رکوع | التکویر | قرآن مجید شیطان کا نہیں، رسول اللہ کا کلام ہے

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ
﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى
الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾

کہ بے‌شک یہ قرآن فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (19) جو صاحب قوت مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے (20) سردار اور امانت دار ہے (21) اور تمہارے رفیق محمد ﷺ دیوانے نہیں ہیں (22) بے‌شک انہوں نے اس فرشتے کو آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا ہے (23) اور وہ پوشیدہ باتوں کے ظاہر کرنے میں بخیل نہیں (24) اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں (25) پھر تم کدھر جا رہے ہو (26)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

ساتواں رکوع | الانفطار | کراما کاتبین فرشتوں کا بیان

يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿٦﴾ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ﴿٧﴾ فِي أَيِّ
صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿٨﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ﴿٩﴾ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿١٠﴾
كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿١١﴾ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٢﴾

اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کریم کے باب میں کس چیز نے دھوکا دیا (6) (وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضا کو) ٹھیک کیا اور (تیرے قد و قامت کو) معتدل رکھا (7) اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا (8) مگر تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو (9) حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں (10) عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے (11) جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں (12)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

آٹھواں رکوع | المطففین | ماپ تول میں کمی کرنے والے کی سزا کا بیان

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ﴿١﴾ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو
وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾ أَلَا يَظُنُّ أُولَـٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾ يَوْمَ
يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

ماپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لیے خرابی ہے (1) جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں (2) اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں (3) کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے (4) (یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں (5) جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے (6)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

نواں رکوع | الانشقاق | دنیا کی مشقت بھری زندگی اور آخرت میں اعمال نامے دیے جانے کا بیان

يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ﴿٦﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ
﴿٧﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿٨﴾ وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿٩﴾ وَأَمَّا مَنْ
أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ﴿١٠﴾ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ﴿١١﴾ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ﴿١٢﴾ إِنَّهُ كَانَ فِي
أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿١٣﴾ إِنَّهُ ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ ﴿١٤﴾ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ﴿١٥﴾

اے انسان ! تو اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے میں خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا (6) تو
جس کا نامۂ اعمال س کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا (7) اس سے حساب آسان لیا جائے گا (8) اور
وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا (9) اور جس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا
جائے گا (10) وہ موت کو پکارے گا (11) اور وہ دوزخ میں داخل ہو گا (12) یہ اپنے اہل و عیال
میں مست رہتا تھا (13) اور خیال کرتا تھا کہ خدا کی طرف پھر کر نہ جائے گا (14) ہاں ہاں۔ اس کا
پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا(15)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

دسواں رکوع | البروج | کھائیوں والوں کے قصے کا بیان

قتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ﴿٥﴾ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ﴿٦﴾ وَهُمْ عَلَىٰ
مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ﴿٧﴾ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا بِاللَّـهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ
﴿٨﴾ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّـهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٩﴾

کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے (4) (یعنی) آگ (کی خندقیں) جس میں ایندھن (جھونک رکھا) تھا (5) جب کہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے (6) اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو سامنے دیکھ رہے تھے (7) ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ خدا پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب (اور) قابل ستائش ہے (8) وہی جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے۔ اور خدا ہر چیز سے واقف ہے (9)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

بارہواں رکوع | الاعلیٰ | تزکیہ نفس کا بیان

قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ﴿١٥﴾بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾
وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٧﴾ إِنَّ هَـٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿١٨﴾ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ
وَمُوسَىٰ ﴿١٩﴾

بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا (14) اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا (15) مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو (16) حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے (17) یہ بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے (18) (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (19)

تیرہواں رکوع | الغاشیہ | اللہ کی نشانیوں کا بیان

أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ وَإِلَى
الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ
﴿٢١﴾ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾

ہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے ہیں (17) اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے (18) اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کیے گئے ہیں (19) اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی (20) تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو (21) تم ان پر داروغہ نہیں ہو (22)

تیرہواں رکوع | الفجر | انسانی رویوں کا بیان

فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿١٦﴾

مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس کو آزماتا ہے تو اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی (15) اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا (16)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

تیرہواں رکوع | الفجر | نفس مطمئنہ کا بیان

يَأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِي فِي
عِبَادِي ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾

اے اطمینان پانے والی روح! (27) اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی
(28) تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا (29) اور میری بہشت میں داخل ہو جا (30)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

پندرہواں رکوع | البلد | اللہ کی نعمتوں اور انسان کی ناشکری کا بیان

أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾ فَلَا اقْتَحَمَ
الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ
﴿١٤﴾ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾

بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ (8) اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے) (9) (یہ چیزیں بھی دیں)
اور اس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے (10) مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا (11) اور تم کیا
سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ (12) کسی (کی) گردن کا چھڑانا (13) یا بھوک کے دن کھانا کھلانا (14) یتیم رشتہ
دار کو (15) یا فقیر خاکسار کو (16)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

سولہواں رکوع | الشمس | تزکیہ نفس کا بیان

قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا ﴿١٠﴾

کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا (9) اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا (10)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

سترہواں رکوع	اللیل	صدقہ جنت کی راہ آسان کرتا ہے اور بخل جہنم کی راہ دکھاتا ہے

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ﴿٥﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ﴿٦﴾ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَن
بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ﴿٨﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ﴿٩﴾ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ﴿١٠﴾

تو جس نے (خدا کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی (5) اور نیک بات کو سچ جانا (6) اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے (7) اور جس نے بخل کیا اور بےپروا بنا رہا (8) اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا (9) اسے سختی میں پہنچائیں گے (10)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

بائیسواں رکوع | القدر | لیلۃ القدر کی فضیلت کا بیان

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ
شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ
مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا (1) اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟
(2) شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے (3) اس میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لیے اپنے
پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں (4) یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے (5)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

تیئسواں رکوع | البینہ | اصل دین کے خلاصے کا بیان

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّـهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ
وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾

اوران کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ خدا کی عبادت کریں (اور) یکسو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوۃ
دیں اور یہی سچا دین ہے (5)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

چوبیسواں رکوع | الزلزال | قیامت کے احوال کا بیان

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿٢﴾ وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا
﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا
لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿٧﴾ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا
يَرَهُ ﴿٨﴾

جب زمین زلزلے سے ہلا دی جائے گی (1) اور زمین اپنے (اندر) کے بوجھ نکال ڈالے گی (2) اور انسان کہے گا
کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ (3) اس روز وہ اپنے حالات بیان کردے گی (4) کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم
بھیجا (ہوگا) (5) اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں (6) تو جس
نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا (7) اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا (8)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

پچیسواں رکوع | العادیات | انسان کی ناشکری کا بیان

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ﴿١﴾ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ﴿٢﴾ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ﴿٣﴾ فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا
﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ﴿٥﴾ إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ﴿٦﴾ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ﴿٧﴾
وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿٨﴾ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي
الصُّدُورِ ﴿١٠﴾ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿١١﴾

ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں (1) پھر (پتھروں پر نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں (2) پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں (3) پھر اس میں گرد اٹھاتے ہیں (4) پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں (5) کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے (6) اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے (7) وہ تو مال سے سخت محبت کرنے والا ہے (8) کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لیے جائیں گے (9) اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے (10) بے شک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہوگا (11)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

اٹھائیسواں رکوع | العصر | کامیابی کے کم از کم لوازمات کا بیان

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ﴿٢﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾

زمانے کی قسم (1) کہ انسان نقصان میں ہے (2) مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے (3)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

تینتیسواں رکوع | الکوثر | حوض کوثر کا بیان

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ﴿٣﴾

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے (1) تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی دیا کرو (2) کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا (3)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

سینتیسواں رکوع | الاخلاص | توحید کا خلاصہ

قُلْ هُوَ اللَّـهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللَّـهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا
أَحَدٌ ﴿٤﴾

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے (1) معبود برحق جو بے نیاز ہے (2) نہ کسی کا باپ ہے
اور نہ کسی کا بیٹا (3) اور کوئی اس کا ہمسر نہیں (4)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

ارٹتیسواں رکوع	الفلق	حاسدین اور ہر شے کے شر سے پناہ کا بیان

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِن
شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں (1) ہر چیز کی بدی سے جو اس نے پیدا کی (2) اور شب تاریکی کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے (3) اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے (4) اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے (5)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

انتالیسواں رکوع

الناس

جنوں اور انسانوں کے وساوس سے پناہ کا بیان

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ إِلَـٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں (1) (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی (2) لوگوں کے معبود برحق کی (3) (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (خدا کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے (4) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (5) وہ جنّات میں سے (ہو) یا انسانوں میں سے (6)

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر